سوال

(165) کچھ لوگوں کی طرف سے باہمی تعاون کے لئے جمع کی گئی رقم پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ باہمی تعاون اوراستفادہ کے لئے اس طرح رقم جمع کر رہے ہوں کہ ان میں سے ہر شخص اس میں اپنا حصہ ڈالتا ہوتا کہ اللہ نہ کرے کہ ان میں سے کسی کو کوئی حادثہ پیش آجائے تو اس جمع شدہ رقم سے وہ استفادہ کرسکے، توکیا اس طرح جمع کی گئی رقم پر سال گزرنے پر زکوۃ واجب ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اوراس طرح کے دیگر اموال جنہیں ان کے مالکان نے مصالح عامہ اور نیکی کے باہمی تعاون کے لئے عطیہ کے طور پر دیا ہو، ان پر زکوۃ نہیں ہے کیونکہ ان اموال کو ان کے مالکان نے اللہ تعالی کی رضا کے حصول کے لئے اپنے اموال سے الگ کردیا ہے۔ ان اموال کا منافع دولت مندوں اور فقیروں کے لئے مشترک ہیں کہ ان سے حوادث کا مقابلہ کرنا مقصود ہے جو ان کو درپیش ہوں لہذا ان کے اموال سے الگ سمجھا جائے گا اور انہیں ان صدقات میں شمار کیا جائے گا جنہیں مطلوبہ مقاصد پر خرچ کرنے کے لئے جمع کیا گیا ہو۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 264

محدث فتویٰ